بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ

یا رسول اللہ

یا اللہ

شجرۂ مبارکہ

سلسلۂ عالیہ قادریہ برکاتیہ

خلیفۂ حضور سید العلما و حضور احسن العلما علیہما الرحمہ، شیخ طریقت، عالم شریعت، مفتی اعظم نیپال، حضور شیر نیپال

مفتی جیش محمد صدیقی برکاتی علیہ الرحمہ

مع

روحانی تحفہ

مرتب

ابو العطر محمد عبد السلام امجدی برکاتی عفی عنہ (تاراپٹی، نیپال)

Design by : Razvi Computer, INDORE (M.P.-INDIA) # 09827014799

فہرست مضامین

شیخ طریقت حضور شیر نیپال علیہ الرحمہ	3
شیخ طریقت کے چند اوصاف	4
شجرہ عالیہ پڑھنے کے فوائد	6
شجرہ شریف سے پہلے کئے جانے والے اعمال	9
سورہ فاتحہ	9
آیۃ الکرسی	10
سورہ اخلاص	10
سورہ فلق	10
سورہ ناس	10
درود تاج	11
شجرہ عالیہ قادریہ برکاتیہ مارہرہ مطہرہ	12
فاتحہ سلسلہ و دعا	14
درود غوثیہ	14
وظائف پنج گنج قادریہ	15
ہر حاجت کے لئے وظائف	17
مختصر دعائیں	19
روحانی تحفہ	21
پنجوقتہ نمازوں کے بعد کے وظائف	21
ہفتہ بھر کے معمولات	22
بڑی دعائیں	23
درود شریف کے فوائد و برکات	27
چند مشہور درود شریف	28
دعا بعد درود شریف	31
سونے کے وقت کے وظائف	33
صبح و شام کے اوراد	34
شب جمعہ کے وظائف	34
اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت	35
پریشانی اور مصیبت کے وقت کے وظائف	41
مقبول دعائیں	42
مناجات بارگاہ خدا عزوجل	45
مناجات بارگاہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	46
دعا	46
مناجات امام بوصیری	48
الصلوٰۃ والسلام	49
الدعاء	50

شیخ طریقت حضور شیر نیپال علیہ الرحمہ
اور آپ کا شجرہ شریف

پھونک دی یہ آگ کس کے حسن بزم افروز نے
اور ہی کچھ سوختن ہے شمع و پروانے میں آج

شیخ طریقت، ولیٔ باکرامت حضور شیر نیپال مفتی جیش محمد صدیقی برکاتی علیہ الرحمہ کی شخصیت شریعت وطریقت پر استقامت کے ساتھ اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب ﷺ کی محبت وعشق میں زندگی بسر کرنے والی تھی۔ آپ شریعت کے پاسبان، طریقت کے عالم، اہل سنت کے روحانی پیشوا اور مسلک اعلیٰ حضرت کے مبلغ ومحافظ تھے، نیز تصوف کے رموز و باریکی سے آگاہ تھے۔ آپ مارہرہ شریف کے ولی صفت اور خدا ترس شیخ طریقت حضور سید العلما علیہ الرحمہ کے دست حق پرست پر بیعت تھے اور انہیں سے آپ کو خلافت و اجازت حاصل تھی اور سلسلہ عالیہ قادریہ برکاتیہ میں آپ مسلمانوں کو داخل کرتے تھے۔ تصوف کے راز اور سلوک و معرفت کا علم پیر و مرشد حضور سید العلما علیہ الرحمہ کی آستانہ اور ان کی خدمت سے حاصل تھی۔

شیخ طریقت کے چنداوصاف

- آپ حافظ قرآن کریم اور عالم شریعت وطریقت تھے۔
- متعدد مدارس ومکاتب ومساجد اور تنظیموں کے بانی ومحرک اور سرپرست تھے۔
- شریعت پر گامزن اور راہ سلوک ومعرفت کے مسافر تھے۔
- قرآن شریف کی کثرت سے تلاوت کرتے تھے۔
- درود وسلام بکثرت اور پابندی کے ساتھ آقا کریم ﷺ کی بارگاہ میں پیش کرتے تھے۔
- تسبیح وتہلیل، تحمید واستغفار اور دیگر اوراد ووظائف کے پابند تھے۔
- شاگردوں اور مریدوں پر بیحد مشفق ومہربان تھے۔
- عوامی ونجی محفلوں ومجلسوں میں پند ونصیحت کرنا آپ کا معمول تھا۔
- علما سے آپ بیحد محبت کرتے تھے، مشائخ اہل سنت کا خوب احترام کرتے تھے۔
- اچھوں کی صحبت اختیار کرنے کا حکم دیتے تھے اور بروں کی صحبت سے روکتے تھے۔
- نمازوں کا اہتمام ان کے وقت پر کرتے تھے اور فرض نمازوں کے ساتھ سنن ونوافل اور قیام اللیل کے بھی عاشق تھے۔
- دینی کتابوں کے مطالعہ میں زیادہ وقت صرف کرتے تھے۔
- خالص چیزیں ہی آپ استعمال کیا کرتے تھے۔
- کھانا کم کھاتے تھے اور سوتے بھی بہت کم تھے اور بے وجہ اور بے محل کلام نہیں کرتے تھے۔
- صبر ورضا کا درس دیتے تھے اور اس پر عامل بھی تھے۔
- اللہ تعالیٰ کی ذات پر یقین واعتقاد کامل تھا اور توکل بھی لاجواب تھا۔
- نعمتوں پر شکر کا اظہار کرتے تھے اور اپنی خوشی میں دوسروں کو شریک بھی کرتے تھے۔

- مہمانوں کی خاطر و تواضع اور خوب احترام و اکرام کرتے تھے۔
- متواضعین کے ساتھ تواضع کے ساتھ اور متکبرین کے ساتھ کر و فر اور بارعب ہو کر پیش آتے تھے اور حدیث میں ہے: تواضعوا مع المتواضعين فان التواضع مع المتواضعين صدقة وتكبروا مع المتكبرين فان التكبر مع المتكبرين صدقه۔ (تنقیح القول الحثیث بشرح لباب الحدیث للسیوطی ص ۱۲۳)
- دعوت و تبلیغ میں جو نذرانہ بلا مطالبہ و ڈیمانڈ کے ارکان جلسہ یا اہل خانہ کی طرف سے پیش کیا جاتا اس کا اکثر حصہ دینی کاموں اور اپنے ادارے میں صرف فرماتے تھے۔
- یتیموں پر شفقت اور بیواؤں کی خیر خواہی کرتے تھے۔
- ہمیشہ باوضو رہتے اور سونے سے قبل بھی وضو کا اہتمام ہمیشہ کرتے۔
- سفید کپڑوں کو ترجیح دیتے تھے اور زیادہ تر سر پر عمامہ شریف سجائے رہتے۔
- سفر میں جائے نماز، بچھانے و اوڑھنے کی چادر، وضو کے لئے لوٹا، مسواک اور سمت قبلہ معلوم کرنے والا آلہ ساتھ رکھتے۔
- سفر میں روانہ ہونے سے قبل نفل نماز پڑھتے اور واپسی پر بھی۔
- رشتہ داروں کے ساتھ محبت سے پیش آتے تھے اور ان کی خبر گیری بھی کیا کرتے تھے۔
- امتحان میں کامیاب ہونے والے طلبہ کو سراہتے اور ان کی حوصلہ افزائی کرتے تھے۔
- اول کلمہ سے چھٹے کلمہ تک مع ایمان مفصل اور ایمان مجمل کا روزانہ ورد کرتے تھے۔

شیخ طریقت حضور شیر نیپال علیہ الرحمہ مسلمانوں کو اپنے سلسلہ میں داخل کرنے کے بعد شجرہ شریف بھی عطا فرماتے تھے جو اردو اور ہندی دونوں زبان میں ہوتا، جس میں آپ کی ذات سے لے کر حضور رحمت ﷺ تک سلسلہ اور نفوس قدسیہ کا پر نور ذکر ہے اور سلسلہ کے بزرگوں سے منقول اوراد و وظائف بھی جو بے شمار فوائد و برکات کا سمندر اور کامیابی کی سند ہیں۔

آپ کے وصال کے بعد کئی احباب نے آپ کا شجرہ شریف فقیر سے طلب کیا اور مجھے بھی اس کی حاجت تھی۔ پی ڈی ایف فائل حاصل نہ ہونے کی وجہ سے پریشان تھا اور احباب کا تقاضہ اور شوق طلب بڑھتا جا رہا تھا۔ اتفاق سے عاشق و تلمیذ شیر نیپال حضرت مولانا محمد جمال الدین برکاتی ابدالی صاحب مقیم حال دوحہ قطر کے پاس شجرہ شریف کا ایک نسخہ تھا جو پیر و مرشد نے انہیں عطا کیا تھا، مولانا موصوف نے اس کی تصویر کھینچ کر میرے واٹسپ پر بھیج دیا جس سے شجرہ شریف کو ترتیب دینا آسان ہوگیا۔ چنانچہ رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ کے پہلے عشرہ کو فقیر نے شجرہ شریف کو نئے سرے سے کمپوزنگ و ترتیب دینا شروع کیا، ساتھ ہی ضروری وضاحت بھی کردی، جہاں اشارہ تھا اس کی تفصیل بھی کردی تاکہ مریدین و متوسلین کے لئے آسانی ہو اور کچھ اوراد و وظائف کا اضافہ بھی کردیا گیا ہے جو شجرہ شریف کے اخیر میں روحانی تحفہ کے نام سے ہیں تاکہ خالی وقت میں ان کا ورد کر کے روح کو تازگی بخشی جاتی رہے۔

شجرۂ عالیہ پڑھنے کے فوائد

جب کوئی شخص کسی باشرع شیخ طریقت کے ہاتھوں پر بیعت ہوجاتا ہے تو اس کا سلسلہ روحانی ان کے توسل سے حضور رحمت عالم ﷺ سے جاملتا ہے اور یہ بڑی سعادت کی بات ہے۔ بیعت ہونے کے بعد شیخ طریقت سے جو بیعت نامہ یعنی شجرہ ملے جس میں سلسلہ کے بزرگان دین اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کے مبارک نام ہوتے ہیں تو اس کا ورد روزانہ معمول بنالینا چاہئے کہ اس سے بے شمار دیناوی واخروی فائدے ہیں۔ اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سُنّت، مُجَدِّدِ دین وملّت امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

شجرہ حضور سید عالم ﷺ تک بندے کے اِتّصال (یعنی سلسلہ کے ملنے) کی سند ہے

جس طرح حدیث کی اَسنادیں۔ شجرہ خوانی سے مُتعدِّد فوائد ہیں:

اوّل: رسولُ اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم تک اپنے اِتّصال کی سند کا حفظ۔ اپنے اِتّصال کی سند یاد ہو جاتی ہے، جو یقیناً سعادت ہے۔ کیونکہ جب مُرید کو یہ یاد رہے گا کہ میں نے جس مرشد کامل کے ہاتھ میں ہاتھ دیا ہے، اُن کا سلسلہ ان مشائخ عُظّام سے ہوتا ہوا نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم تک پہنچتا ہے، تو اس کے دل میں اپنے مَشائخ کی مَحبّت مزید بڑھے گی اور صالحین سے مَحبّت اُخروی نعمتوں کے حُصول کا ذریعہ ہے۔ حدیث پاک میں ہے: اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ یعنی آدمی اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ مَحبّت کرتا ہے۔

دوم: صالحین کا ذِکر کہ مُوجب نُزولِ رَحمت ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ نیک لوگوں کا ذِکر گناہوں کیلئے کفّارہ ہے۔ ایک اور رِوایت میں ہے کہ نیک لوگوں کے تذکرے کے وقت رَحمت نازِل ہوتی ہے۔ عارِف باللہ سَیِّد میر عبدُ الواحد بلگرامی رَحمۃُ اللہ تعالیٰ علَیہ سَبع سَنَابل میں فرماتے ہیں: مشائخ کِرام رَحِمَہُمُ اللہ کا ذِکر سچے مریدوں کے ایمان کو تازہ کرتا ہے اور ان کے واقعات، مریدین کے ایمان پر تجلیاں ڈالتے ہیں۔ شیخ عبدالحق مُحدِّث دِہلوی رَحمۃُ اللہ تعالیٰ علَیہ اَخبارُ الاَخیار کے مُقدمہ میں فرماتے ہیں کہ اللہ پاک کے برگزیدہ بندوں کا تذکرہ باعثِ رَحمت و باعثِ قُربِ الٰہی ہے۔

سوم: نام بنام اپنے آقایانِ نعمت کو ایصالِ ثواب کہ ان کی بارگاہ سے مُوجب نظرِ عنایت ہے۔

چہارم: جب یہ (یعنی مرید) اَوقاتِ سلامت میں ان (بزرگوں) کا نام لیوا رہے گا تو وہ اَوقاتِ مُصیبت (اور مشکل گھڑی) میں اس کے دستگیر ہوں گے۔ رسولُ اللہ ﷺ فرماتے ہیں: تَعَرَّفْ اِلَى اللهِ فِي الرَّخَاءِ يَعْرِفْكَ فِي الشِّدَّةِ تو خوشحالی میں

اللہ تعالیٰ کو پہچان وہ مصیبت میں تجھ پر نظر کرم فرمائے گا۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲۶ ص ۵۹۰)

اور ایک فائدہ یہ ہے کہ پیر و مرشد کی یادیں، آپ کی سنت و شریعت سے لبریز زندگی کے لمحات و ادائیں بھی ہمارے ذہن و فکر میں اپنے جلوے بکھیرتے رہیں۔ فقیر کا حال یہ ہے کہ آپ کے وصال کے بعد بھی ایسا لگتا ہے کہ آپ باحیات ہیں، آپ کی پیاری پیاری صورت، آپ کی میٹھی ادائیں، سنہری باتیں، حکمت بھری نصیحتیں اور آپ کے ساتھ گذرے ہوئے سعادت بھرے پل نگاہوں میں گردش کرتے رہتے ہیں، اکثر خواب میں اپنی موہنی صورت دکھا کر میری زندگی کو مسکراہٹ عطا فرماتے ہیں اور اپنے اس غلام کا اپنے مرشد برحق سے محبت و عقیدت کا عالم یہ ہے کہ۔

جہاں جاتے ہیں ہم تیرا فسانہ چھیڑ دیتے ہیں
کوئی محفل ہو تیرا رنگِ محفل دیکھ لیتے ہیں

شجرہ شریف کے ختم کرنے کے بعد دیگر اوراد و وظائف بھی بہت اختصار کے ساتھ اس شجرہ شریف میں بیان کئے گئے ہیں، چند دعائیں بھی جو قرآن و احادیث اور بزرگوں سے منقول ہیں شامل کردی گئیں ہیں انہیں بھی اپنے معمولات کا حصہ بنائیں ان شاء اللہ ان کی برکات سے آپ ضرور نوازے جائیں گے اور دین و عقبیٰ میں ان کے فائدے حاصل ہونگے۔ اللہ تعالیٰ ہماری خطائیں معاف فرمائے اور اپنے اور اپنے حبیب ﷺ کی یاد میں زندگی کا ہر لمحہ گذارنے کی توفیق بخشے۔

گدائے مرشد
ابوالعطر محمد عبد السلام امجدی برکاتی
(تاراپٹی نیپال) حال مقیم دوحہ قطر
شب جمعہ ۸ رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ مطابق ۱ رمئی ۲۰۲۰ء

شجرہ شریف سے پہلے کئے جانے والے اعمال

حضور شیر نیپال رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ کو میں نے شجرہ شریف بعد نماز فجر پڑھتے دیکھا اور بہت خلوص و توجہ کے ساتھ۔ اس سے قبل آپ قرآن شریف کی تلاوت اور درود شریف کا ورد کرتے تھے پھر اس کے بعد شجرہ عالیہ کا ورد کرتے تھے۔ تو اس لئے حضرت شیر نیپال کے مریدین بھی انہیں طریقوں کے ساتھ شجرہ عالیہ کو پڑھا کریں۔ آسانی کے لئے درج ذیل معمولات شجرہ شریف سے پہلے بجالائیں۔

سورہ فاتحہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۙ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ (۱/بار)

آیۃ الکرسی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۬ۚ لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ
وَمَا خَلۡفَہُمۡ ۚ وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرۡسِیُّہُ
السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ۚ وَلَا یَـُٔوۡدُہٗ حِفۡظُہُمَا ۚ وَہُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ○ (1 بار)

سورہ اخلاص: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ○ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ○ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ ○
وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○ (3 بار)

سورہ فلق: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ○ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○
وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ○ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○ (۱ بار)

سورہ ناس: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِکِ النَّاسِ ○ اِلٰہِ النَّاسِ ○ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ
الۡخَنَّاسِ ○ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ○ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَالنَّاسِ ○ (۱ بار)

دُرودِ تاج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ
وَالْعَلَمِ ط دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ط اِسْمُهٗ
مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِي اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ط سَيِّدِ الْعَرَبِ
وَالْعَجَمِ ط جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ ط
شَمْسِ الضُّحٰى بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰى نُوْرِ الْهُدٰى كَهْفِ الْوَرٰى مِصْبَاحِ
الظُّلَمِ ط جَمِيْلِ الشِّيَمِ ط شَفِيْعِ الْاُمَمِ ط صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ط
وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ
الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ
وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ
اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ
شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ
وَالْغُرَبَاءِ وَالْمَسَاكِيْنِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ
وَسِيْلَتِنَا فِي الدَّارَيْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ
وَالْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِي الْقَاسِمِ
مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ ط يٰاَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ
صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ (۱ بار)

شجرۂ

عالیہ قادریہ کاتیہ مارہرہ مطہرہ

پیر طریقت حضور شیر نیپال علیہ الرحمہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

نَحۡمَدُهٗ وَنُصَلِّيۡ عَلٰى رَسُوۡلِهِ الۡكَرِيۡمِ ○

یاالٰہی رحم فرما مصطفیٰ کے واسطے — یارسول اللہ کرم کیجے خدا کے واسطے

مشکلیں حل کر شہ مشکل کشا کے واسطے — کر بلائیں رد شہید کربلا کے واسطے

سیّد سجاد کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے — علم حق دے باقرِ علمِ ہدیٰ کے واسطے

صدقِ صادق کا تصدق صادقِ الاسلام کر — بے غضب راضی ہو کاظم اور رضا کے واسطے

بہر معروف وسری معروف دے بے خودسری — جندِ حق میں گن جنید با صفا کے واسطے

بہرِ شبلی شیرِ حق دُنیا کے کتّوں سے بچا — ایک کا رکھ عبد واحد بے رِیا کے واسطے

بوالفرح کا صدقہ کر غم کو فرح دے حسن وسعد — بوالحسن اور بوسعید سعد زا کے واسطے

قادری کر قادری رکھ قادریوں میں اُٹھا — قدرِ عبدالقادرِ قدرت نما کے واسطے

اَحۡسَنَ اللّٰہُ لَہٗ رِزۡقًا سے دے رزقِ حسن — بندۂ رزّاق تاجُ الاصفیا کے واسطے

نصر ابی صالح کا صدقہ صالح و منصور رکھ — دے حیاتِ دیں محیِٔ جاں فزا کے واسطے

طُورِ عرفان و علو و حمد و حسنیٰ و بہا — دے علی موسیٰ حسن احمد بہا کے واسطے

بہرِ ابراہیم مجھ پر نارِ غم گلزار کر — بھیک دے داتا بھکاری بادشا کے واسطے

خانۂ دل کو ضیا دے رُوئے ایماں کو جمال
شہ ضیا مولیٰ جمال الاولیا کے واسطے

دے محمد کے لئے روزی کر احمد کے لئے
خوانِ فضل اللہ سے حصہ گدا کے واسطے

دِین و دُنیا کے مجھے برکات دے برکات سے
عِشقِ حق دے عشقی عِشق انتما کے واسطے

حُبِّ اہلِ بیت دے آلِ محمدؐ کے لئے
کر شہید عِشق حمزہ پیشوا کے واسطے

دل کو اچھا تن کو ستھرا جان کو پُر نور کر
اچھے پیارے شمس دِیں بدرُ العلیٰ کے واسطے

دل کو اچھا تن کو ستھرا جان کو پُر نور کر
ستھرے پیارے نورحق شمس الضحیٰ کے واسطے

دو جہاں میں خادمِ آلِ رسول اللہ کر
حضرتِ آلِ رسولِ مقتدا کے واسطے

نور ایماں،نور عرفاں،نور قبر و حشر دے
بوالحسین احمدِ نوری ضیا کے واسطے

دے ہدایت دو جہاں میں ہم کو اے رب کریم
حضرت مہدی میاں باعطا کے واسطے

ہم کو اولاد رسول پاک کا رکھنا غلام
شاہ اولادِ رسول باضیا کے واسطے

قول وفعل و حال سب میں ہم کو تو سچا ہی رکھ
شہ محمد صادق مرد خدا کے واسطے

سب کی قسمت کی برائی نیکی سے کر دے بدل
حضرت بو القاسم خیر وہدیٰ کے واسطے

حب اولاد رسول پاک دے دل میں رچا
شاہ اولادِ رسول رہ نما کے واسطے

نامِ نامی جن کا ہے حضرت غلام محی الدین
بخش دے ہم کو تو ان کے اتقا کے واسطے

نور احمد ضوفگن ہم پہ اے رب عزیز
نور احمد عاشق نور خدا کے واسطے

مصطفیٰ و مرتضیٰ راضی ہوں ہم سے اے خدا
میرے مولیٰ شاہ سید ارتضا کے واسطے

مجھ کو راہ مصطفیٰ پر گامزن رکھنا مدام
میرے مرشد شاہ آل مصطفیٰ کے واسطے

یاالٰہی بہر حضرت مصطفیٰ حیدر حسن
حسن وصفوت کر عطا ان کے گدا کے واسطے

دو جہاں کی نعمتوں سے ہم کو مالا مال کر
حضرت جیش محمد بو ضیا کے واسطے

صدقہ ان اعیاں کا دے چھ عین عز،علم وعمل
عفو وعرفاں عافیت پیارے رضا کے واسطے

فاتحہ سلسلہ و دعا

منظوم شجرۂ شریف پڑھنے کے بعد مندرجہ ذیل بتائے ہوئے طریقے کے مطابق فاتحہ اور دعا کریں۔ (امجدی)

(۱) **درود غوثیہ:** اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ (7 بار)

(۲) سورہ فاتحہ اعوذ اور بسم اللہ کے ساتھ

أَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ○ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ (1 بار)

(۳) آیۃ الکرسی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ج لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○ (1 بار)

(۴) سورۂ اخلاص: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ○ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ○ لَمۡ یَلِدۡ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ ○
وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○ (۳ بار)

(۵) دُرُوۡدِ غَوۡثِیَہۡ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعۡدَنِ الۡجُوۡدِ وَالۡکَرَمِ
وَاٰلِہٖ وَبَارِکۡ وَسَلِّمۡ (۷ بار)

اب اس کا ثواب بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں نذر کر کے تمام انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام، صحابہ کرام علیہم الرضوان اور ان مشائخ عظام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی ارواح طیبہ کو نذر کریں جن کے ہاتھ پر بیعت کی ہے۔ اگر وہ زندہ ہیں تو ان کے لئے دعائے سلامتی وعافیت کریں، ورنہ ان کا نام بھی فاتحہ میں شامل کر دیں۔ دعا کا طریقہ آگے بیان کیا جائے گا۔ ان شاء اللہ

وظائف، پنج گنج قادریہ

سب سو سو بار (اول و آخر تین بار درود شریف) کے ساتھ پڑھیں۔
اِسے ہمیشہ پڑھنے سے اِن شاءاللہ عزوجل دین و دنیا کی بے شمار برکتیں ظاہر ہونگی۔

بعد نماز فجر	یَا عَزِیۡزُ یَا اَللّٰہُ
بعد نماز ظہر	یَا کَرِیۡمُ یَا اَللّٰہُ
بعد نماز عصر	یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ
بعد نماز مغرب	یَا سَتَّارُ یَا اَللّٰہُ
بعد نماز عشاء	یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰہُ

ذکر نفی و اثبات چار ضربی

(۱) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	۱۰۰ بار	اول و آخر تین تین بار درود شریف
(۲) اِلَّا اللّٰہُ	۱۰۰ بار	اول و آخر تین تین بار درود شریف

ذکر اثبات و نفی چہار ضربی کیا ہے

حضور شیر نیپال اور آپ کے مشائخ سلسلہ کے شجرہ شریف میں کئی اوراد و وظائف ہیں ان میں سے ایک وظیفہ ذکر نفی و اثبات ہے۔اور پر نمبر ایک پر جو ذکر ہے اسے ذکر نفی و اثبات کہتے ہیں اور دوسرے نمبر میں جو ذکر ہے ذکر اثبات کہتے ہیں۔

ذکر اثبات و نفی کرنے کا طریقہ

مرید و طالب کو چاہیے کہ ابتدا میں بلند آواز کے ساتھ ذکر نفی و اثبات یعنی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا ورد کثرت سے کرے۔اپنی آنکھیں بند کر کے دو زانو قبلہ رخ بیٹھ جائے"لا" کو اپنی ناف کے اوپر اور دل کے نیچے سے کھینچ لے حتیٰ کہ دائیں شانے تک لائے پھر"الٰہ" کے فوراً بعد"اِلَّا اللّٰہُ" کی ضرب زور سے دل پر لگائے یہ ضرب اس قدر شدید ہو کہ دل پر لگنے کا احساس ہو۔ذکر کا آغاز آہستہ آواز سے کرے پھر درجہ بدرجہ اپنی آواز میں شدت پیدا کرے،جس کے ساتھ سر کی

گردش میں تیزی کرے یہاں تک کہ ایک مجنوں کی سی حالت ہو جائے اور لوگ دیکھیں تو اسے دیوانہ یا پاگل سمجھیں، دوران ذکر خود کو بیخود بناتے ہوئے اس قدر مست ہو جائے کہ اس کے دل میں ذکر کا نور پیدا ہو جائے۔ لَآ اِلٰہَ کا حصہ نفی پر مبنی ہے پس اسی سانس میں اثبات کا ذکر کرنا اور فوراً اِلَّا اللّٰہُ کہنا ہوگا۔

ہر حاجت کے لئے وظائف

ہر حاجت اور مشکل کے حل کے لئے سلسلہ عالیہ قادریہ برکاتیہ مشائخ اور بزرگان دین سے درج ذیل تین وظیفے منقول ہیں، یہ تینوں وظائف نہایت مفید اور مجرب ہیں۔ انشاء اللہ جس مقصد اور حاجت کے لئے وظیفہ کیا جائے گا اس میں کامیابی ضرور ہوگی۔ (امجدی)

پہلا وظیفہ

اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا شَرِیْکَ لَہٗ (آٹھ سو چوہتر (874) بار، اول و آخر گیارہ گیارہ (11-11) درود شریف: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ تا حصول مراد (مراد کے حاصل ہونے تک) روزانہ پڑھیے۔ باوضو قبلہ رو دوزانو بیٹھ کر پڑھیں اور اسی کلمہ کو اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے، وضو بے وضو ہر حال میں بے شمار زبان پر جاری رکھیں۔ وقت معین نہیں (کسی وقت پڑھ سکتے ہیں)۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ تعالیٰ مراد پوری ہوگی۔

دوسرا وظیفہ

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ (450) ساڑھے چار سو بار روزانہ تا حصول

مراد (پڑھیں) اول و آخر گیارہ گیارہ (11-11) بار درود شریف: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَافِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ) پڑھیں۔ جس وقت کسی قسم کا اضطراب اور بے چینی ہو، اس کلمے کی تکثیر (کثرت) کریں۔ وقت معین نہیں ہے۔

تیسرا وظیفہ

بعد نماز عشاء ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ

طُفیل حضرتِ دست گیر
دُشمن ہووے زیر

پڑھیں اور اوّل و آخر گیارہ۔ گیارہ بار درود شریف۔ (اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَافِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ) تا حصول مراد (مراد حاصل ہونے تک) پڑھیں۔

شجرہ شریف کے بعد دعا کرنے کا طریقہ

اردو اور عربی دعا کے طریقے آسانی کے لئے لکھے جا رہے ہیں ایک چھوٹی دعا اور دوسری بڑی دعا۔ ان میں اکثر دعائیں قرآن شریف اور احادیث مبارکہ سے لی گئیں ہیں اور انہیں دعاؤں کا اردو ترجمہ ہے ،جبکہ بعض دعائیں بزرگان دین اور حضور شیر نیپال علیہ الرحمہ کی وہ دعائیں ہیں جو آپ اکثر کیا کرتے تھے۔ بڑی دعائیں روحانی تحفہ ملاحظہ کریں یہاں چھوٹی یعنی مختصر دعائیں تحریر کی جا رہی ہیں۔

مختصر دعائیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنۡجِیۡنَا بِھَا مِنۡ جَمِیۡعِ الۡاَھۡوَالِ وَالۡاٰفَاتِ، وَتَقۡضِیۡ لَنَا بِھَا جَمِیۡعَ الۡحَاجَاتِ، وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنۡ جَمِیۡعِ السَّیِّئَاتِ، وَتَرۡفَعُنَا بِھَا عِنۡدَکَ اَعۡلَی الدَّرَجَاتِ، وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقۡصَی الۡغَایَاتِ مِنۡ جَمِیۡعِ الۡخَیۡرَاتِ، فِی الۡحَیٰوۃِ وَبَعۡدَ الۡمَمَاتِ، اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ۔ اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ السَّلَامُ ط وَمِنۡکَ السَّلَامُ ط وَاِلَیۡکَ یَرۡجِعُ السَّلَامُ ط وَحَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ ط وَاَدۡخِلۡنَا الۡجَنَّۃَ دَارَالسَّلَامِ ط تَبَارَکۡتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیۡتَ یَاذَاالۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ ط رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَۃً وَّفِی الۡاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

یا اللہ، یارحمٰن یارحیم یاحنان یامنان یا کریم جو کچھ ذکر واذکار کیے گئے، تلاوت کی گئی، تیرے حبیب رحمت عالم ﷺ کی بارگاہ ناز میں درود وسلام کا ہدیہ پیش کیا گیا ان سب نیکیوں کا ثواب تیری بارگاہ میں پیش کرتا ہوں قبول فرما۔ یارب کریم! یہ ثواب ہمارے پڑھنے کے مطابق نہیں بلکہ اپنی رحمت کے شایانِ شان عطا فرما کر ہماری طرف سے اپنے پیارے حبیب ﷺ کو عنایت فرما۔ رحمت عالم ﷺ کے صدقہ وطفیل جملہ انبیا و مرسلین، خلفائے راشدین، اُمہات المومنین، اہل بیت اطہار، صحابہ وتابعین وتبع تابعین، ائمہ مجتہدین، مشائخ کرام، علمائے دین متین، تمام بزرگانِ دین، پیران پیر روشن ضمیر سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی غوث اعظم، سلطان الہند حضرت خواجہ غریب نواز، مجدد اعظم امام احمد رضا خان، مفتی اعظم ہند مصطفیٰ رضا خان علیہم الرحمۃ والرضوان اور سلسلہ عالیہ قادریہ برکاتیہ رضویہ نوریہ مصطفویہ نقشبندیہ سہروردیہ

چشتیہ کے تمام مشائخ معظمین رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین اور تمام مومنین مومنات، مسلمین مسلمات کو ان سب نیکیوں کا ثواب عطا فرما۔

الٰہ العالمین! میرے پیر و مرشد حضور شیر نیپال علیہ الرحمہ کی تربت پر رحمت و انوار کی بارشیں نازل فرما، ان کے درجات کو بلند تر فرما، ان کے فیوض و برکات کو عام فرما، ان کے صدقہ ہمارے تمام مشکلات کو دور فرمادے، الٰہی مشائخ مارہرہ مطہرہ کا صدقہ عطا فرما۔ اے اللہ بیماروں کو شفا عطا فرما، اے مولا! عالم اسلام کے کلمہ پڑھنے والے بیماروں، مجبوروں، قرضداروں اور کمزوروں پر رحمت کی نظر فرما۔ اے اللہ! ہمیں مصیبتوں سے محفوظ فرما اور عافیت عطا فرما۔ اے اللہ! ہمیں دنیا و آخرت کی بھلائیاں نصیب فرما۔ تجھے تیری رحمت کا واسطہ موت کی سختیوں سے بچانا۔ نزع کے وقت کلمہ نصیب فرمانا۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضِ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ لَنَا شَانَنَا كُلَّهٗ ○ اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنَّا وَاهْدِنَا وَعَافِنَا وَارْزُقْنَا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ قُلُوْبَنَا وَاَزِلْ عُيُوْبَنَا وَتَوَلَّنَا بِالْحُسْنٰى وَزَيِّنَّا بِالتَّقْوٰى وَاجْمَعْ لَنَا خَيْرَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى وَارْزُقْنَا طَاعَتَكَ مَا اَبْقَيْتَنَا ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالْمُرْسَلِيْنَ فَارْحَمْ عِبَادَكَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ وَاخْتِمْ لَنَا بِخَيْرٍ وَافْتَحْ لَنَا بِخَيْرٍ وَبَارِكْ لَنَا فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَانْفَعْنَا بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۔ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

روحانی تحفہ

پیارے اسلام بھائیو! یہ دنیاوی زندگی آخرت کے مقابلے میں بہت کم ہے، اللہ تعالیٰ نے یہ دیناوی زندگی آخرت کی کامیاب زندگی کی تیاری کے لئے عطا فرمائی ہے، جو یہ مختصر اور فانی زندگی ہمیں نصیب ہوئی ہے اسے یونہی دنیاوی کاموں اور کھیل کود اور غفلت ولاپرواہی میں نہ گذاریں بلکہ اللہ تعالیٰ کی عبادت و بندگی، قرآن شریف کی تلاوت اور درود شریف کی کثرت اور دیگر نیک کاموں میں گذاریں اور اس دنیاوی قلیل زندگی کو غنیمت سمجھیں۔ حضور رحمت عالم ﷺ نے فرمایا:

پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت جانو (۱) جوانی کو بڑھاپے سے پہلے (2) صحت کو بیماری سے پہلے (3) مالداری کو تنگدستی سے پہلے (4) فرصت کو مشغولیت سے پہلے اور (5) زندگی کو موت سے پہلے۔ (المستدرک ج ۵ ص ۴۳۵ حدیث ۷۹۱۶ دار المعرفۃ بیروت)

پنج وقتہ نمازوں کے بعد کے وظائف

أَسْتَغْفِرُ اللہ (۳ بار)

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ. لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ. وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (۱ بار)

سُبْحَانَ اللّٰهِ (۳۳ بار) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (۳۳ بار) اَللّٰهُ اَكْبَرُ (۳۴ بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ
وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○ (1 بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ○
وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○ (3 بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○
وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○ (۱ بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ
الْخَنَّاسِ ○ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○ (۱ بار)

نوٹ: شجرہ شریف میں پنج وقتہ نماز کے بعد پڑھے جانے والے وظائف
جو پنج گنج قادریہ سے مشہور ہیں ان کا بھی ورد کریں۔

ہفتہ بھر کے معمولات

پیر: (۱) سورہ یٰس (۲) دلائل الخیرات سے پہلی منزل دن میں روزہ

منگل: (۱) سورہ رحمٰن (۲) دلائل الخیرات سے دوسری منزل

بدھ: (۱) سورہ واقعہ (۲) دلائل الخیرات سے تیسری منزل

جمعرات:　(۱) سورہ دخان (۲) دلائل الخیرات سے چوتھی منزل

جمعہ:　(۱) سورہ کہف (۲) دلائل الخیرات سے پانچویں منزل

ہفتہ:　(۱) سورہ فاتحہ (۲) سورہ ملک (۳) دلائل الخیرات سے چھٹی منزل

یک شنبہ:　(۱) سورہ دخان (۲) دلائل الخیرات سے ساتویں منزل

نوٹ: آسانی کے لئے ان وظائف کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ ایک حصہ صبح اور دوسرا حصہ شام کو۔ مثلاً سورتوں کی تلاوت صبح کریں اور دلائل الخیرات شام یا اس کے برعکس۔

بڑی دُعائیں

یا اللہ، یا رحمٰن یا رحیم یا حنان یا منان یا کریم جو کچھ ذکر و اذکار کیئے گئے، تلاوت کی گئی تیرے حبیب رحمت عالم ﷺ کی بارگاہ ناز میں درود و سلام کا ہدیہ پیش کیا گیا ان سب نیکیوں کا ثواب تیری بارگاہ میں پیش کرتا ہوں قبول فرما، یارب کریم! یہ ثواب ہمارے پڑھنے کے مطابق نہیں بلکہ اپنی رحمت کے شایانِ شان عطا فرما کر ہماری طرف سے اپنے پیارے حبیب ﷺ کو عنایت فرما۔ رحمت عالم ﷺ کے صدقہ وطفیل جملہ انبیا و مرسلین، خلفائے راشدین، اُمہات المؤمنین، اہل بیت اطہار، صحابہ و تابعین و تبع تابعین، ائمۂ مجتہدین، مشائخ کرام، مفسرین ومحدثین عظام، تمام بزرگانِ دین، پیران پیر روشن ضمیر سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی غوث اعظم، سلطان الہند حضرت خواجہ غریب نواز، مجدد اعظم امام احمد رضا خان، مفتی اعظم ہند مصطفیٰ رضا خان علیہم الرحمۃ والرضوان اور سلسلہ عالیہ قادریہ برکاتیہ رضویہ نوریہ مصطفویہ نقشبندیہ سہروردیہ چشتیہ کے تمام مشائخ معظمین رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین اور تمام مومنین مومنات مسلمین مسلمات کو ان سب نیکیوں کا ثواب عطا فرما۔

یااللہ! ہم سب کے گناہوں کو معاف کردے، مولا! ہماری بے حساب مغفرت فرما، یااللہ! جب تیری بارگاہ میں حاضری ہوتو ہمارے پلے کوئی گناہ نہ ہو، ہماری قبر کو سانپ اور بچھوؤں کی آماجگاہ بننے سے بچالینا، اے میرے رب مجھے اور میری اولاد کو نماز کا قائم کرنے والا بنا۔ اے رب! ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر بعد اس کے کہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر بے شک تو ہے بڑا دینے والا۔ اے ہمارے رب! بخش دے ہمارے گناہ اور جو زیادتیاں ہم نے اپنے کام میں کیں اور ہمارے قدم جمادے اور ہمیں ان کافر لوگوں پر مدد دے۔ اے ہمارے رب! تو ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیاں محو فرمادے اور ہماری موت اچھوں کے ساتھ کر۔ الٰہی ہم کو ظالم لوگوں کے لئے آزمائش نہ بنا۔ اے ہمارے رب مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور سب مسلمانوں کو جس دن حساب قائم ہوگا۔

اے ربّ ہمارے ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذاب دوزخ سے بچا۔ اے اللہ عزَّ وجلَّ! سب کو ایمان کی سلامتی نصیب کردے، ہم سب کو مدینۂ منورہ میں زیرِ گنبد خضرا المحبوب کے جلووں میں شہادت نصیب کردے، جنت البقیع میں مدفن اور جنّتُ الفِردوس میں اپنے پیارے حبیب ﷺ کا پڑوس عطا کردے، اِلٰہُ العالمین! میرے پیرومرشد حضور شیر نیپال علیہ الرحمہ کی تربت پر رحمت و انوار کی بارشیں نازل فرما، ان کے درجات کو بلند تر فرما، ان کے فیوض و برکات کو عام فرما، ان کے صدقہ ہمارے تمام مشکلات کو دور فرمادے، الٰہی مشائخ مارہرہ مطہرہ کا صدقہ عطا فرما۔ اے اللہ بیماروں کو شفا عطا فرما، اے مولا! عالم اسلام کے کلمہ پڑھنے والے بیماروں، مجبوروں، قرضداروں اور کمزوروں پر رحمت کی نظر فرما۔ اے اللہ! بیماروں کو شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرما۔ اے اللہ! ہمیں مصیبتوں سے محفوظ فرما اور عافیت عطا فرما۔ اے اللہ! ہمیں خیر و عافیت والی زندگی عطا فرما۔ اے اللہ! ہمیں

دنیا و آخرت کی بھلائیاں نصیب فرما۔اے اللہ!ہمیں موذی اور مہلک بیماریوں سے محفوظ فرما۔تجھے تیری رحمت کا واسطہ موت کی سختیوں سے بچانا۔نزع کے وقت کلمہ نصیب فرمانا۔اے ہمارے رب!ہمارے والدین کی مغفرت فرما۔

يَا رَبِّ بِالْمُصْطَفٰى بَلِّغْ مَقَاصِدَنَا
وَاغْفِرْلَنَا مَا مَضٰى يَا وَاسِعَ الْكَرَمِ

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ ○ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَمِنْ سَيِّئِ الْأَسْقَامِ ○ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ○ رَبَّنَا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ○ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ، وَسَهِّلْ لَنَا أَبْوَابَ رِزْقِكَ ○ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ

وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ ۝ اَللّٰهُمَّ أَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ
عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَابْلِغْهُ الْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ وَابْعَثْهُ مُقَامًا مَّحْمُوْدًا نِ
الَّذِىْ وَعَدْتَّهُ ۝ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا
وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ لَنَا شَاْنَنَا كُلَّهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ
كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنَّا وَاهْدِنَا وَعَافِنَا وَارْزُقْنَا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ
وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ قُلُوْبَنَا وَاَزِلْ
عُيُوْبَنَا وَتَوَلَّنَا بِالْحُسْنٰى وَزَيِّنَّا بِالتَّقْوٰى وَاجْمَعْ لَنَا خَيْرَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى
وَارْزُقْنَا طَاعَتَكَ مَا اَبْقَيْتَنَا ۝ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْنَا لِلْيُسْرٰى وَجَنِّبْنَا الْعُسْرٰى
وَاَعِذْنَا مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَسَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا وَاَعِذْنَا مِنْ عَذَابِ النَّارِ
وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَفِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ ۝ اَللّٰهُمَّ
اِنَّا نَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَالتَّقْوٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ
الْمَلَائِكَةِ وَالْمُرْسَلِيْنَ فَارْحَمْ عِبَادَكَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرَضِيْنَ وَاخْتِمْ لَنَا بِخَيْرٍ وَافْتَحْ لَنَا بِخَيْرٍ وَبَارِكْ لَنَا فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ
وَانْفَعْنَا بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ رَبِّ اغْفِرْلِىْ وَلِوَالِدَىَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ
يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِىْ صَغِيْرًا ۝ اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ
اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ لِىْ وَ تَرْحَمَنِىْ وَ تَتُوْبَ عَلَىَّ وَ اَنْ وَ تُعَافِيَنِىْ مِنْ جَمِيْعِ
الْبَلَاءِ وَ الْبَلْوَاءِ الْخَارِجِ مِنَ الْاَرْضِ وَ النَّازِلِ مِنَ السَّمَاءِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ
شَىْءٍ قَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ وَ اَنْ تَغْفِرَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ
الْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَ الْاَمْوَاتِ وَرَضِىَ اللهُ عَنْ اَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ

اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْ اَصْحَابِہٖ الْاَعْلَامِ اَئِمَّۃِ الْھُدٰی وَ مَصَابِیْحِ الدُّنْیَا وَ عَنِ التَّابِعِیْنَ وَ تَابِعِ التَّابِعِیْنَ لَھُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنَ ○ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔ سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

دعا کے بعد پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْأَلُکَ الْجَنَّۃَ. وَاَسْتَجِیْرُ بِکَ مِنَ النَّارِ (تین بار)

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ (تین بار)

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ. لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ (تین بار)

درود شریف کے فوائد و برکات

(۱) جو خوش نصیب رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجتا ہے، اس پر اللہ تعالیٰ، فرشتے اور رسول اللہ ﷺ خود درود بھیجتے ہیں (۲) درود شریف خطاؤں کا کفارہ بن جاتا ہے (۳) درود شریف سے اعمال پاکیزہ ہو جاتے ہیں (۴) درود شریف سے درجات بلند ہوتے ہیں (۵) گناہوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے (۶) درود بھیجنے والے کے لئے درود خود استغفار کرتا ہے (۷) اس کے نامۂ اعمال میں اجر کا ایک قیراط لکھا جاتا ہے جو اُحد پہاڑ کی مثل ہوتا ہے (۸) درود پڑھنے والے کو اجر کا پورا پورا پیمانہ ملے گا (۹) درود شریف اس شخص کے لئے دنیا و آخرت کے تمام اُمور کیلئے کافی ہو جائے گا جو اپنے وظائف کا تمام وقت درود پاک پڑھنے میں بسر کرتا ہو (۱۰) مصائب سے نجات مل جاتی ہے (۱۱) اس کے درود پاک کی حضور ﷺ گواہی دیں گے (۱۲) اس کے لئے شفاعت واجب ہو جاتی ہے (۱۳) درود شریف سے اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس

کی رحمت حاصل ہوتی ہے (۱۴) اللہ تعالیٰ کی ناراضی سے امن ملتا ہے (۱۵) عرش کے سایہ کے نیچے جگہ ملے گی (۱۶) میزان میں نیکیوں کا پلڑا بھاری ہوگا (۱۷) حوضِ کوثر پر حاضری کا موقع مُیَسَّر آئے گا (۱۸) قیامت کی پیاس سے محفوظ ہو جائے گا (۱۹) جہنم کی آگ سے چھٹکارا پائے گا (۲۰) پل صراط پر چلنا آسان ہوگا (۲۱) مرنے سے پہلے جنت کی منزل دیکھ لے گا (۲۲) درود پاک پڑھنے والا قیامت کے دن تمام لوگوں سے زیادہ حضور ﷺ کے قریب ہوگا (۲۳) خواب میں حضور اکرم ﷺ کی زیارت ہوتی ہے (۲۴) درود شریف تنگدست کے حق میں صدقہ کے قائم مقام ہوگا (۲۵) درود شریف تمام اعمال سے زیادہ برکت والا اور افضل عمل ہے (۲۶) درود کے وِرد سے مال میں برکت ہوتی ہے (۲۷) اس کی وجہ سے سو بلکہ اس سے بھی زیادہ حاجات پوری ہوتی ہیں (۲۸) یہ ایک عبادت ہے۔ (۲۹) درود شریف اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ اعمال میں سے ہے (۳۰) درود شریف سے غربت وفقر دور ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بکثرت درود پاک پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے امین۔ (صراط الجنان ج 8 ص 25)

چند مشہور درود شریف

درج ذیل درود شریف حضور ﷺ اور بزرگان دین سے منقول ہیں ان کا ورد معمول بنالیں ان شاء اللہ برکات و انوار کی بارشیں ہونگی۔ ہر درود پڑھنے کی مقدار ساتھ میں لکھ دی گئی ہے۔ اگر ان میں سے کسی ایک کو خاص کریں تو کرسکتے ہیں اور اس کی تعداد ۱۰۰ بار مقرر کرلیں۔ اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں:

بہتر یہ ہے ایک وقت مُعَیَّن کر کے ایک تعداد مقرر کرلے اور روزانہ وضو کر کے، دوزانو بیٹھ کر، ادب کے ساتھ مدینہ طیبہ کی طرف منہ کر کے مقرر کردہ تعداد کے مطابق درود عرض کیا

کرے اور اس کی مقدار سو بار سے کم نہ ہو، ہاں اس سے زیادہ جس قدر نبھا سکے بہتر ہے۔
(فتاوی رضویہ، باب صفۃ الصلاۃ، ۶ / ۱۸۳، ملخصاً)

* اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ إِبْرَاهِیْمَ إِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ إِبْرَاهِیْمَ إِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَا حَمِیْدُ یَا مَجِیْدُ ○ (۳/بار)
* اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَکَ وَرَحْمَتَکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ إِمَامِ الْخَیْرِ وَقَائِدِ الْخَیْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا یَغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ○ (۳/بار)
* اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْهَاشِمِیِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ○ (۳/بار)
* اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَرَحْمَتَکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ وَأُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی إِبْرٰهِیْمَ إِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ (۳/بار)
* اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا أَمَرْتَ بِالصَّلَاةِ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ أَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تَنْبَغِی الصَّلَاةُ عَلَیْهِ (۳/بار)
* اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ مِلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ مِلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَاجْزِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ مِلْءَ

الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَسَلِّمْ ○ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ مِلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ (٣ بار)

❁ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِكَ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى سَائِرِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهِمْ وَصَحْبِهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ مَا مَضٰى وَتَحْفَظَنِيْ فِيْمَا بَقِيَ ○ (٣ بار)

❁ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَرَحْمَةٌ لِّلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ مَضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلَاةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلَاةً لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى وَلَا انْقِضَاءَ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا مِثْلَ ذٰلِكَ ○ (٣ بار)

❁ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَائِهَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ○ (١٠ بار)

❁ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ○ (٣ بار)

❁ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ، وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُوْنَ، وَصَلِّ عَلَيْهِ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اَفْضَلَ وَاَكْثَرَ وَاَزْكٰى مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ۔ (١٠ بار)

❁ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً دَائِمَةً مَّقْبُوْلَةً تُؤَدِّيْ بِهَا عَنَّا حَقَّهُ الْعَظِيْمَ (٣ بار)

❁ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي

الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ (۱۰ بار اور جمعہ کو ۱۰۰ بار)

* اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَ سَلِّمْ كَثِيْرًا تَسْلِيْمًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ جَزِيْلًا جَمِيْلًا دَائِمًا بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ (۱۰ بار)

* صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ (۱۰ بار)

* صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. صَلَاةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ○ (۲۰ بار جمعہ کے دن ۱۰۰ بار)

دُعا بعد درود شریف

اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ صُدُوْرَنَا وَ يَسِّرْ بِهَآ اُمُوْرَنَا وَ فَرِّجْ بِهَا هُمُوْمَنَا وَ اكْشِفْ بِهَا غُمُوْمَنَا وَ اغْفِرْ بِهَا ذُنُوْبَنَا وَ اقْضِ بِهَا دُيُوْنَنَا وَاَصْلِحْ بِهَآ اَحْوَالَنَا وَ بَلِّغْ بِهَا اٰمَالَنَا وَ تَقَبَّلْ بِهَا تَوْبَتَنَا وَ اغْسِلْ بِهَا حُوْبَتَنَا وَانْصُرْ بِهَا حُجَّتَنَا وَ طَهِّرْ بِهَآ اَلْسِنَتَنَا وَ اٰنِسْ بِهَا وَحْشَتَنَا وَ ارْحَمْ بِهَا غُرْبَتَنَا وَاجْعَلْهَا نُوْرًا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَ مِنْ خَلْفِنَا وَ عَنْ اَيْمَانِنَا وَ عَنْ شَمَآئِلِنَا وَ مِنْ فَوْقِنَا وَ مِنْ تَحْتِنَا وَ فِيْ حَيَاتِنَا وَ مَوْتِنَا وَفِيْ قُبُوْرِنَا وَحَشْرِنَا وَنَشْرِنَا وَظِلًّا فِي الْقِيٰمَةِ عَلٰى رُءُوْسِنَا وَ ثَقِّلْ بِهَآ مَوَازِيْنَ حَسَنَاتِنَا وَ اَدِمْ بَرَكَاتِهَا عَلَيْنَا حَتّٰى نَلْقٰى نَبِيَّنَا وَ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ وَ نَحْنُ اٰمِنُوْنَ مُطْمَئِنُّوْنَ فَرِحُوْنَ مُسْتَبْشِرُوْنَ وَ لَا تُفَرِّقْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهٗ حَتّٰى تُدْخِلَنَا مُدْخَلَهٗ وَ تُؤْوِيَنَآ اِلٰى جِوَارِهِ الْكَرِيْمِ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَ حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا

اَللّٰهُمَّ اِنَّآ اٰمَنَّا بِهٖ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ وَ لَمْ نَرَهُ فَمَتِّعْنَا اللّٰهُمَّ فِي
الدَّارَيْنِ بِرُؤْيَتِهٖ وَثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰى مَحَبَّتِهٖ وَ اسْتَعْمِلْنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ وَ تَوَفَّنَا
عَلٰى مِلَّتِهٖ وَ احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهِ النَّاجِيَةِ وَ حِزْبِهِ الْمُفْلِحِيْنَ وَ انْفَعْنَا بِمَا
انْطَوَتْ عَلَيْهِ قُلُوْبُنَا مِنْ مَّحَبَّتِهٖ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ يَوْمَ لَا جَدَّ وَ لَا مَالَ
وَ لَا بَنِيْنَ وَ اَوْرِدْنَا حَوْضَهُ الْاَصْفٰى وَ اسْقِنَا بِكَاْسِهِ الْاَوْفٰى وَ يَسِّرْ عَلَيْنَا
زِيَارَةَ حَرَمِكَ وَ حَرَمِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُمِيْتَنَا وَ اَدِمْ عَلَيْنَا الْاِقَامَةَ بِحَرَمِكَ وَ
حَرَمِهٖ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ اِلٰى اَنْ نَتَوَفّٰى اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَشْفِعُ بِهٖ اِلَيْكَ اِذْ
هُوَ اَوْجَهُ الشُّفَعَآءِ اِلَيْكَ وَ نُقْسِمُ بِهٖ عَلَيْكَ اِذْ هُوَ اَعْظَمُ مَنْ اُقْسِمَ بِحَقِّهٖ
عَلَيْكَ وَ نَتَوَسَّلُ بِهٖ اِلَيْكَ اِذْ هُوَ اَقْرَبُ الْوَسَآئِلِ اِلَيْكَ نَشْكُوْا اِلَيْكَ يَا رَبِّ
قَسْوَةَ قُلُوْبِنَا وَ كَثْرَةَ ذُنُوْبِنَا وَ طُوْلَ اٰمَالِنَا وَ فَسَادَ اَعْمَالِنَا وَ تَكَاسُلَنَا عَنِ
الطَّاعَاتِ وَ هُجُوْمَنَا عَلَى الْمُخَالَفَاتِ فَنِعْمَ الْمُشْتَكٰى اِلَيْهِ اَنْتَ بِكَ
نَسْتَنْصِرُ عَلٰى اَعْدَآئِنَا وَ اَنْفُسِنَا فَانْصُرْنَا وَ عَلٰى فَضْلِكَ نَتَوَكَّلُ فِيْ صَلَاحِنَا
فَلَا تَكِلْنَآ اِلٰى غَيْرِكَ يَا رَبَّنَا وَ اِلٰى جَنَابِ رَسُوْلِكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ
نَنْتَسِبُ فَلَا تُبْعِدْنَا وَ بِبَابِكَ نَقِفُ فَلَا تَطْرُدْنَا وَ اِيَّاكَ نَسْئَلُ فَلَا تُخَيِّبْنَا
اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ تَضَرُّعَنَا وَ اٰمِنْ خَوْفَنَا وَ تَقَبَّلْ اَعْمَالَنَا وَ اَصْلِحْ اَحْوَالَنَا
وَ اجْعَلْ بِطَاعَتِكَ اشْتِغَالَنَا وَ اِلَى الْخَيْرِ مَاٰلَنَا وَ حَقِّقْ بِالزِّيَادَةِ اٰمَالَنَا وَ
اخْتِمْ بِالسَّعَادَةِ اٰجَالَنَا هٰذَا ذُلُّنَا ظَاهِرٌ بَيْنَ يَدَيْكَ وَ حَالُنَا لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ
اَمَرْتَنَا فَتَرَكْنَا وَ نَهَيْتَنَا فَارْتَكَبْنَا وَ لَا يَسَعُنَآ اِلَّا عَفْوُكَ فَاعْفُ عَنَّا يَا
خَيْرَ مَاْمُوْلٍ وَّ اَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ اِنَّكَ عَفُوٌّ غَفُوْرٌ رَّؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ يَآ اَرْحَمَ

الرّٰحِمِیْنَ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰۤی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَ سَلَّمَ تَسْلِیْمًا وَّ
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ (دلائل الخیرات)

سونے کے وقت کے وظائف

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْہِ مِنْ رَّبِّہٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ
وَ کُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِہٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا
غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ. لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَھَا لَھَا مَا
کَسَبَتْ وَعَلَیْھَا مَا اکْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِیْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا
وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَاۤ اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَہٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا
لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی
الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ۔ [البقرۃ 285-286]

آیۃ الکرسی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ج لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗۤ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا
خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ ج وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○ [البقرۃ 255]

سُوْرَۃُ الْکٰفِرُوْن	(۱ بار)	سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص	(۱ بار)
سُوْرَۃُ الْفَلَق	(۱ بار)	سُوْرَۃُ النَّاس	(۱ بار)
درود شریف	(۳ سے ۱۰۰ بار)		

صبح و شام کے اوراد

آیۃ الکرسی (۱ بار)

سورۃ الاخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ) (۳ بار)

سورۃ الفلق (قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ) (۳ بار)

سورۃ الناس (قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ) (۳ بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ
وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○ (۳ بار)

اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي. اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي. اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي.
لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ (۳ بار)

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِي
إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ (۳ بار)

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ
وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ
وَأَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ (۱ بار)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلَى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
دَائِمَةً مَّقْبُولَةً تُؤَدِّي بِهَا عَنَّا حَقَّهُ الْعَظِيمَ (۱۰ بار)

شب جمعہ کے وظائف

(۱) سورۃ الکہف (۲) سورۃ الملک (۳) اسماء النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اسماءُ النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی فضیلت

اسماء النبی ﷺ درحقیقت محبوب کل جہاں ﷺ کی صفاتِ عالیہ اور ثنائے کامل کا مظہر ہیں۔ ان اسمائے گرامی کے ضمن میں سید الکونین ﷺ کی ثناء اتنی جامع اور فائق ہے کہ اس کے ساتھ نہایت طویل عبارت والی ثناء کا برابر ہونا مشکل ہے، کیونکہ جو معارف و مطالب، اسرار و رموز، فضائل و خصائص اور انوار و برکات اسمائے گرامی میں پوشیدہ ہیں، وہ خود ساختہ عبارت میں کہاں پائے جاتے ہیں۔ اس لیے اسمائے گرامی کے ساتھ حبیب کبریا ﷺ کی مدح و ثنا کا یہ طریقہ نہ صرف منفرد، عجیب اور دلکش ہی ہے، بلکہ نُور علی نور" بھی ہے۔ اور ساتھ ہی درود و سلام پڑھنے کا بھی ثواب بھی ملے گا۔ کیونکہ ہر مبارک نام کے ساتھ درود و سلام بھی لکھا ہوا ہے۔ ہمارے پیارے آقا مصطفیٰ ﷺ کے مبارک نام کی حلاوت و لذت اور برکت کیا کہنے۔

اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں۔

لب پر آجاتا ہے جب نامِ جناب، مُنہ میں گُھل جاتا ہے شہدِ نایاب
وجد میں ہو کے ہم اے جاں بیتاب، اپنے لب چُوم لیا کرتے ہیں۔

(حدائق بخشش ۱۱۴)

اَسْمَاءُ النَّبِی ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی مَنِ اسْمُهٗ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ ﷺ سَیِّدُنَا
اَحْمَدُ ﷺ سَیِّدُنَا حَامِدٌ ﷺ سَیِّدُنَا مَحْمُوْدٌ ﷺ سَیِّدُنَا اَحِیْدٌ ﷺ
سَیِّدُنَا وَحِیْدٌ ﷺ سَیِّدُنَا مَاحٍ ﷺ سَیِّدُنَا حَاشِرٌ ﷺ سَیِّدُنَا
عَاقِبٌ ﷺ سَیِّدُنَا طٰهٰ ﷺ سَیِّدُنَا یٰسٓ ﷺ سَیِّدُنَا طَاهِرٌ ﷺ
سَیِّدُنَا مُطَهَّرٌ ﷺ سَیِّدُنَا طَیِّبٌ ﷺ سَیِّدُنَا سَیِّدٌ ﷺ سَیِّدُنَا
رَسُوْلٌ ﷺ سَیِّدُنَا نَبِیٌّ ﷺ سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الرَّحْمَةِ ﷺ سَیِّدُنَا
قَیِّمٌ ﷺ سَیِّدُنَا جَامِعٌ ﷺ سَیِّدُنَا مُقْتَفٍ ﷺ سَیِّدُنَا
مُقَفٍّ ﷺ سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ ﷺ سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الرَّاحَةِ ﷺ
سَیِّدُنَا كَامِلٌ ﷺ سَیِّدُنَا اِكْلِیْلٌ ﷺ سَیِّدُنَا مُدَّثِّرٌ ﷺ
سَیِّدُنَا مُزَّمِّلٌ ﷺ سَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰهِ ﷺ سَیِّدُنَا حَبِیْبُ اللّٰهِ ﷺ
سَیِّدُنَا صَفِیُّ اللّٰهِ ﷺ سَیِّدُنَا نَجِیُّ اللّٰهِ ﷺ سَیِّدُنَا كَلِیْمُ اللّٰهِ ﷺ
سَیِّدُنَا خَاتِمُ الْاَنْبِیَاءِ ﷺ سَیِّدُنَا خَاتِمُ الرُّسُلِ ﷺ
سَیِّدُنَا مُحْیٍ ﷺ سَیِّدُنَا مُنْجٍ ﷺ سَیِّدُنَا مُذَكِّرٌ ﷺ سَیِّدُنَا
نَاصِرٌ ﷺ سَیِّدُنَا مَنْصُوْرٌ ﷺ سَیِّدُنَا نَبِیُّ الرَّحْمَةِ ﷺ

سَیِّدُنَا نَبِیُّ التَّوْبَةِ ﷺ سَیِّدُنَا حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ ﷺ سَیِّدُنَا

مَعْلُوْمٌ ﷺ سَیِّدُنَا شَهِیْرٌ ﷺ سَیِّدُنَا شَاهِدٌ ﷺ سَیِّدُنَا

شَهِیْدٌ ﷺ سَیِّدُنَا مَشْهُوْدٌ ﷺ سَیِّدُنَا بَشِیْرٌ ﷺ سَیِّدُنَا

مُبَشِّرٌ ﷺ سَیِّدُنَا نَذِیْرٌ ﷺ سَیِّدُنَا مُنْذِرٌ ﷺ سَیِّدُنَا نُوْرٌ ﷺ

سَیِّدُنَا سِرَاجٌ ﷺ سَیِّدُنَا مِصْبَاحٌ ﷺ سَیِّدُنَا هُدًی ﷺ

سَیِّدُنَا مَهْدِیٌّ ﷺ سَیِّدُنَا مُنِیْرٌ ﷺ سَیِّدُنَا دَاعٍ ﷺ

سَیِّدُنَا مَدْعُوٌّ ﷺ سَیِّدُنَا مُجِیْبٌ ﷺ سَیِّدُنَا مُجَابٌ ﷺ

سَیِّدُنَا حَفِیٌّ ﷺ سَیِّدُنَا عَفُوٌّ ﷺ سَیِّدُنَا وَلِیٌّ ﷺ سَیِّدُنَا حَقٌّ ﷺ

سَیِّدُنَا قَوِیٌّ ﷺ سَیِّدُنَا اَمِیْنٌ ﷺ سَیِّدُنَا مَاْمُوْنٌ ﷺ سَیِّدُنَا

كَرِیْمٌ ﷺ سَیِّدُنَا مُكَرَّمٌ ﷺ سَیِّدُنَا مَكِیْنٌ ﷺ سَیِّدُنَا

مَتِیْنٌ ﷺ سَیِّدُنَا مُبِیْنٌ ﷺ سَیِّدُنَا مُؤَمَّلٌ ﷺ سَیِّدُنَا

وَصُوْلٌ ﷺ سَیِّدُنَا ذُوْقُوَّةٍ ﷺ سَیِّدُنَا ذُوْحُرْمَةٍ ﷺ سَیِّدُنَا

ذُوْمَكَانَةٍ ﷺ سَیِّدُنَا ذُوْعِزٍّ ﷺ سَیِّدُنَا ذُوْفَضْلٍ ﷺ

سَیِّدُنَا مُطَاعٌ ﷺ سَیِّدُنَا مُطِیْعٌ ﷺ سَیِّدُنَا قَدَمُ صِدْقٍ ﷺ

سَیِّدُنَا رَحْمَةٌ ﷺ سَیِّدُنَا بُشْرٰی ﷺ سَیِّدُنَا غَوْثٌ ﷺ

سَیِّدُنَا غَیْثٌ ﷺ سَیِّدُنَا غِیَاثٌ ﷺ سَیِّدُنَا نِعْمَةُ اللهِ ﷺ

سَیِّدُنَا هَدِیَّةُ اللهِ ﷺ سَیِّدُنَا عُرْوَةٌ وُّثْقٰی ﷺ سَیِّدُنَا صِرَاطُ اللهِ ﷺ

سَیِّدُنَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﷺ سَیِّدُنَا ذِکْرُ اللّٰہِ ﷺ سَیِّدُنَا
سَیْفُ اللّٰہِ ﷺ سَیِّدُنَا حِزْبُ اللّٰہِ ﷺ سَیِّدُنَا اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ ﷺ
سَیِّدُنَا مُصْطَفٰی ﷺ سَیِّدُنَا مُجْتَبٰی ﷺ سَیِّدُنَا مُنْتَقٰی ﷺ
سَیِّدُنَا اُمِّیٌّ ﷺ سَیِّدُنَا مُخْتَارٌ ﷺ سَیِّدُنَا اَجِیْرٌ ﷺ سَیِّدُنَا
جَبَّارٌ ﷺ سَیِّدُنَا اَبُو الْقَاسِمِ ﷺ سَیِّدُنَا اَبُو الطَّاھِرِ ﷺ
سَیِّدُنَا اَبُو الطَّیِّبِ ﷺ سَیِّدُنَا اَبُو اِبْرَاھِیْمَ ﷺ سَیِّدُنَا
مُشَفَّعٌ ﷺ سَیِّدُنَا شَفِیْعٌ ﷺ سَیِّدُنَا صَالِحٌ ﷺ سَیِّدُنَا
مُصْلِحٌ ﷺ سَیِّدُنَا مُھَیْمِنٌ ﷺ سَیِّدُنَا صَادِقٌ ﷺ سَیِّدُنَا
مُصَدَّقٌ ﷺ سَیِّدُنَا صِدْقٌ ﷺ سَیِّدُنَا سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْنَ ﷺ
سَیِّدُنَا اِمَامُ الْمُتَّقِیْنَ ﷺ سَیِّدُنَا قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ ﷺ
سَیِّدُنَا خَلِیْلُ الرَّحْمٰنِ ﷺ سَیِّدُنَا بَرٌّ ﷺ سَیِّدُنَا مُبَرٌّ ﷺ
سَیِّدُنَا وَجِیْہٌ ﷺ سَیِّدُنَا نَصِیْحٌ ﷺ سَیِّدُنَا نَاصِحٌ ﷺ
سَیِّدُنَا وَکِیْلٌ ﷺ سَیِّدُنَا مُتَوَکِّلٌ ﷺ سَیِّدُنَا کَفِیْلٌ ﷺ
سَیِّدُنَا شَفِیْقٌ ﷺ سَیِّدُنَا مُقِیْمُ السُّنَّۃِ ﷺ سَیِّدُنَا مُقَدَّسٌ ﷺ
سَیِّدُنَا رُوْحُ الْقُدُسِ ﷺ سَیِّدُنَا رُوْحُ الْحَقِّ ﷺ سَیِّدُنَا
رُوْحُ الْقِسْطِ ﷺ سَیِّدُنَا کَافٍ ﷺ سَیِّدُنَا مُکْتَفٍ ﷺ سَیِّدُنَا
بَالِغٌ ﷺ سَیِّدُنَا مُبَلِّغٌ ﷺ سَیِّدُنَا شَافٍ ﷺ سَیِّدُنَا وَاصِلٌ ﷺ

سَيِّدُنَا مَوْصُوْلٌ ﷺ سَيِّدُنَا سَابِقٌ ﷺ سَيِّدُنَا سَائِقٌ ﷺ
سَيِّدُنَا هَادٍ ﷺ سَيِّدُنَا مُهْدٍ ﷺ سَيِّدُنَا مُقَدَّمٌ ﷺ
سَيِّدُنَا عَزِيْزٌ ﷺ سَيِّدُنَا فَاضِلٌ ﷺ سَيِّدُنَا مُفَضَّلٌ ﷺ
سَيِّدُنَا فَاتِحٌ ﷺ سَيِّدُنَا مِفْتَاحٌ ﷺ سَيِّدُنَا مِفْتَاحُ الرَّحْمَةِ ﷺ
سَيِّدُنَا مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ ﷺ سَيِّدُنَا عَلَمُ الْاِيْمَانِ ﷺ سَيِّدُنَا
عَلَمُ الْيَقِيْنِ ﷺ سَيِّدُنَا دَلِيْلُ الْخَيْرَاتِ ﷺ سَيِّدُنَا مُصَحِّحُ
الْحَسَنَاتِ ﷺ سَيِّدُنَا مُقِيْلُ الْعَثَرَاتِ ﷺ سَيِّدُنَا صَفُوْحٌ
عَنِ الزَّلَّاتِ ﷺ سَيِّدُنَا صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ ﷺ سَيِّدُنَا صَاحِبُ
الْمَقَامِ ﷺ سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْقَدَمِ ﷺ سَيِّدُنَا مَخْصُوْصٌ
بِالْعِزِّ ﷺ سَيِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالْمَجْدِ ﷺ سَيِّدُنَا مَخْصُوْصٌ
بِالشَّرَفِ ﷺ سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْوَسِيْلَةِ ﷺ سَيِّدُنَا صَاحِبُ
السَّيْفِ ﷺ سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْفَضِيْلَةِ ﷺ سَيِّدُنَا صَاحِبُ
الْاِزَارِ ﷺ سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْحُجَّةِ ﷺ سَيِّدُنَا صَاحِبُ
السُّلْطَانِ ﷺ سَيِّدُنَا صَاحِبُ الرِّدَآءِ ﷺ سَيِّدُنَا صَاحِبُ
الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ ﷺ سَيِّدُنَا صَاحِبُ التَّاجِ ﷺ سَيِّدُنَا
صَاحِبُ الْمِغْفَرِ ﷺ سَيِّدُنَا صَاحِبُ اللِّوَآءِ ﷺ سَيِّدُنَا
صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ ﷺ سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْقَضِيْبِ ﷺ سَيِّدُنَا

صَاحِبُ الْبُرَاقِ ﷺ سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْخَاتَمِ ﷺ سَیِّدُنَا
صَاحِبُ الْعَلَامَةِ ﷺ سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرْهَانِ ﷺ سَیِّدُنَا
صَاحِبُ الْبَیَانِ ﷺ سَیِّدُنَا فَصِیْحُ اللِّسَانِ ﷺ سَیِّدُنَا مُطَهَّرُ
الْجَنَانِ ﷺ سَیِّدُنَا رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﷺ سَیِّدُنَا اُذُنُ خَیْرٍ ﷺ
سَیِّدُنَا صَحِیْحُ الْاِسْلَامِ ﷺ سَیِّدُنَا سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ ﷺ
سَیِّدُنَا عَیْنُ النَّعِیْمِ ﷺ سَیِّدُنَا عَیْنُ الْغُرِّ ﷺ سَیِّدُنَا سَعْدُ
اللّٰهِ ﷺ سَیِّدُنَا سَعْدُ الْخَلْقِ ﷺ سَیِّدُنَا خَطِیْبُ الْاُمَمِ ﷺ
سَیِّدُنَا عَلَمُ الْهُدٰی ﷺ سَیِّدُنَا کَاشِفُ الْکُرَبِ ﷺ سَیِّدُنَا
رَافِعُ الرُّتَبِ ﷺ سَیِّدُنَا عِزُّ الْعَرَبِ ﷺ سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْفَرَجِ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ ۔ اَللّٰهُمَّ یَا رَبِّ بِجَاهِ نَبِیِّكَ الْمُصْطَفٰی وَ
بِرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰی وَ وَلِیِّكَ الْمُجْتَبٰی طَهِّرْ قُلُوْبَنَا مِنْ کُلِّ وَصْفٍ یُّبَاعِدُنَا
عَنْ مُشَاهَدَتِكَ وَ مَحَبَّتِكَ وَ اَمِتْنَا عَلَی السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَالشَّوْقِ اِلٰی
لِقَآئِكَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰی اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا وَّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

پریشانی اور مصیبت کے وقت کے وظائف

(۱) لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۔

فضیلت: حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ میں یہ دعاء پڑھتے تھے اور یہ ایسی دعا ہے کہ جب بھی کوئی مسلمان شخص اسے پڑھ کر دعا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائے گا۔ (سنن الترمذی رقم 3505)

(۲) حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

فضیلت: حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح و شام سات مرتبہ یہ کلمات کہے اللہ تعالیٰ اس کی دنیا و آخرت کی پریشانیوں کے لئے کافی ہو جائے گا۔ (عمل الیوم واللیل ※ لابن السني ص 67)

(۳) لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ. لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ. لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ، وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ○

(صحیح البخاري: ج8 ص75 رقم 6346)

فضیلت: حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ کے نبی صلی اللہ ﷺ پریشانی کی حالت میں یہ دعا پڑھتے تھے۔ (صحیح البخاري: ج8 ص75 رقم 6346)

(۴) يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ ۔

فضیلت: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جب سخت تکلیف و پریشانی کا معاملہ درپیش ہوتا تو آپ یہ دعاء پڑھتے تھے۔

(سنن الترمذي: ج5 ص539 رقم 3524)

مقبول دعائیں

عربی کی چند دعائیں جو قرآن و احادیث سے ماخوذ ہیں درج ذیل ہیں، رب کی بارگاہ میں رو رو کر دعائیں کریں، انشاء اللہ دینا و آخرت میں جملہ بلاؤں اور مصائب سے محفوظ رہیں گے اور ان دعاؤں کی برکات سے مالامال ہونگے۔ دعا کی فضیلیت اور اس کے فائدے بیحد و بے شمار ہیں اس لے دعا کرنے سے جی نہیں چرائے۔

❁ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ ، اَللّٰهُمَّ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ ، وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ ، وَلَا هَادِيَ لِمَنْ أَضْلَلْتَ وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ ، وَلَا مُقَرِّبَ رَبِّ لِمَا بَاعَدْتَ ، وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ ، اَللّٰهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ ،

❁ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ النَّعِيمَ الْمُقِيمَ الَّذِي لَا يَحُولُ وَلَا يَزُولُ ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ النَّعِيمَ يَوْمَ الْعَيْلَةِ وَالْأَمْنَ يَوْمَ الْخَوْفِ ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي عَائِذٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أَعْطَيْتَنَا وَشَرِّ مَا مَنَعْتَنَا ۔ ○

❁ اَللّٰهُمَّ يَا سَمِيعَ الدَّعَوَاتِ ، يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ ، يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ ، يَا كَاشِفَ الْكُرُبَاتِ ، يَا رَفِيعَ الدَّرَجَاتِ ، وَيَا غَافِرَ الزَّلَّاتِ ، اِغْفِرْ لِلْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ ، وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ، اَلْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ ، إِنَّكَ سَمِيعٌ قَرِيبٌ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ ○

❁ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ ، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ

وَأَبوءُ لَكَ بِذَنبِي فَاغفِرلِي فَإِنَّهُ لا يَغفِرُ الذُّنُوبَ إِلاَّ أَنتَ ○

❁ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اغفِرلَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرعَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الأَبرَارِ.○

❁ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اغفِرلَنَا وَلإِخوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالإِيمَانِ، رَبَّنَا وَسِعتَ كُلَّ شَيءٍ رَحمَةً وَعِلماً فَاغفِر لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِم عَذَابَ الجَحِيمِ○

❁ اَللّٰهُمَّ إِنِّي ظَلَمتُ نَفسِي ظُلماً كَثِيراً وَّلا يَغفِرُ الذُّنُوبَ إِلاَّ أَنتَ فَاغفِر لِي مَغفِرَةً مِن عِندِكَ، وَارحَمنِي إِنَّكَ أَنتَ الغَفُورُ الرَّحِيمُ ○

❁ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسأَلُكَ يَا اللهُ بِأَنَّكَ الوَاحِدُ الأَحَدُ، الصَّمَدُ الَّذِي لَم يَلِد وَلَم يُولَد وَلَم يَكُن لَّهُ كُفُواً أَحَدٌ أَن تَغفِرَلِي ذُنُوبِي، إِنَّكَ أَنتَ الغَفُورُ الرَّحِيمُ○

❁ اَللّٰهُمَّ اهدِنَا فِيمَن هَدَيتَ، وَعَافِنَا فِيمَن عَافَيتَ، وَتَوَلَّنَا فِيمَن تَوَلَّيتَ○

❁ اَللّٰهُمَّ اِهدِنَا الصِّرَاطَ المُستَقِيمَ، صِرَاطَ الَّذِينَ أَنعَمتَ عَلَيهِم مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ ○

❁ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسأَلُكَ عِلمَ الخَائِفِينَ مِنكَ وَخَوفَ العَالِمِينَ بِكَ، وَيَقِينَ المُتَوَكِّلِينَ عَلَيكَ وَتَوَكُّلَ المُوقِنِينَ بِكَ وَإِنَابَةَ المُخبِتِينَ إِلَيكَ وَإِخبَاتَ المُنِيبِينَ إِلَيكَ وَشُكرَ الصَّابِرِينَ لَكَ، وَصَبرَ الشَّاكِرِينَ لَكَ.

❁ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا هَب لَنَا مِن أَزوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعيُنٍ وَاجعَلنَا لِلمُتَّقِينَ إِمَاماً○

❁ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسأَلُكَ الجَنَّةَ وَأَستَجِيرُ بِكَ مِنَ النَّارِ○

❁ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدتَّنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخزِنَا يَومَ القِيَامَةِ إِنَّكَ

لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادِ ○

❀ اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنِي حِسَابًا يَسِيرًا ○

❀ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَبِكَ مِنْكَ. لَا أُحْصِيَ ثَنَاءً عَلَيْكَ. أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ ○

❀ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْأَشْرَارِ، وَمِنْ كَيْدِ الْفُجَّارِ، وَمِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ ○

❀ اَللّٰهُمَّ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ، اَللّٰهُمَّ أَظِلَّنِي فِيْ ظِلِّ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّكَ ○

❀ اَللّٰهُمَّ أَظْهِرْ دِيْنَكَ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ○

❀ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ بِكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ○

❀ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ، فَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ، وَارْزُقْنِيْ، فَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ، وَاغْفِرْ لِيْ فَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ، وَانْصُرْنِيْ، فَأَنْتَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ ○

❀ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ○

❀ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

❀ اَللّٰهُمَّ اخْتِمْ بِالصَّالِحَاتِ أَعْمَالَنَا، وَبِالسَّعَادَةِ آجَالَنَا، وَبَلِّغْنَا مِمَّا يُرْضِيْكَ آمَالَنَا

❀ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِيْنَ

مناجات ببارگاہ خدا عزوجل

یا الٰہی! ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل شہِ مشکل کشا کا ساتھ ہو

یا الٰہی! بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو
شادیِ دیدارِ حُسنِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی! گورِ تیرہ کی جب آئے سخت رات
اُن کے پیارے منھ کی صبحِ جاں فزا کا ساتھ ہو

یا الٰہی! جب پڑے محشر میں شورِ دار و گیر
امن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی! جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے
صاحبِ کوثر شہِ جود و عطا کا ساتھ ہو

یا الٰہی! گرمیِ محشر سے جب بھڑکیں بدن
دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی! نامۂ اعمال جب کھلنے لگیں
عیب پوشِ خلق، ستّارِ خطا کا ساتھ ہو

یا الٰہی! جب بہیں آنکھیں حسابِ جرم میں
اُن تبسم ریز ہونٹوں کی دُعا کا ساتھ ہو

یا الٰہی! جب چلوں تاریک راہِ پُل صراط
آفتابِ ہاشمی نور الہدیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی! جو دعائے نیک میں تجھ سے کروں
قدسیوں کے لب سے آمیں رَبَّنَا کا ساتھ ہو

یا الٰہی! جب رؔضا خوابِ گراں سے سر اٹھائے
دولتِ بیدار عشقِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

مناجات ببارگاہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بکارخویش حیرانم اغثنی یا رسول اللہ — پریشانم پریشانم اغثنی یا رسول اللہ
ندارم جز تو ملجائے ندانم جز تو ماوائے — توئی خود ساز و سامانم اغثنی یا رسول اللہ
شہا بیکس نوازی کن طبیبا چارہ سازی کن — مریض درد عصیانم اغثنی یا رسول اللہ
اگررانی و گر خوانی غلامم انت سلطانی — دگر چیزے نمیدانم اغثنی یا رسول اللہ
پدر را نفرتے آید پسر را وحشت افزاید — تو گیری زیر دانم اغثنی یا رسول اللہ
گدائے آمد اے سلطاں بامید کرم نالاں — تہی داماں مگردانم اغثنی یا رسول اللہ
رضائیت سائل بے پر توئی سلطان لاتنہر — شہا بہرے ازیں خوانم اغثنی یا رسول اللہ

دعا

کرم مانگتا ہوں عطا مانگتا ہوں
الٰہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

عطا کر دو شانِ کریمی کا صدقہ
دلا دے الٰہی رحیمی کا صدقہ

نہ مانگوں گا تجھ سے تو مانگوں گا کس سے
تیرا ہوں تجھی سے دعا مانگتا ہوں

کرم مانگتا ہوں عطا مانگتا ہوں
الٰہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

الہی تو ہمیشہ مسرور رکھنا
بلاؤں سے ہم کو بہت دور رکھنا

پریشانیاں ہم کو گھیرے ہوئے ہیں
میں ان سے تیرا آسرا مانگتا ہوں

کرم مانگتا ہوں عطا مانگتا ہوں
الہی میں تُجھ سے دعا مانگتا ہوں

ہوا ہے نہ مایوس تیرا سوالی
نہیں تیرے در سے گیا کوئی خالی

غریبوں پہ تو رحم کر یا الہی
مریضوں کی خاطر شفاء مانگتا ہوں

کرم مانگتا ہوں عطا مانگتا ہوں
الہی میں تُجھ سے دعا مانگتا ہوں

الہی تجھے واسطہ پنجتن کا
ہو شاداب غنچہ دلوں کے چمن کا

تو دامن ہمارے مُرادوں سے بھر دے
کرم کی نظر اک خُدا مانگتا ہوں

کرم مانگتا ہوں عطا مانگتا ہوں
الہی میں تُجھ سے دعا مانگتا ہوں

مناجات امام بوصیری

اَلْمُنَاجَاةُ وَعَرْضُ الْحَاجَاتِ (من قصیدة البردة للامام البوصیری)

يَا أَكْرَمَ الْخَلْقِ مَالِي مَنْ أَلُوذُ بِهِ ۔۔۔ سِوَاكَ عِنْدَ حُلُولِ الْحَادِثِ الْعَمِمِ

وَلَنْ يَضِيقَ رَسُولَ اللهِ جَاهُكَ بِهِ ۔۔۔ إِذَا الْكَرِيمُ تَجَلَّى بِاسْمِ مُنْتَقِمِ

فَإِنَّ مِنْ جُودِكَ الدُّنْيَا وَضَرَّتَهَا ۔۔۔ وَمِنْ عُلُومِكَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

يَا نَفْسِ لَا تَقْنَطِي مِنْ زَلَّةٍ عَظُمَتْ ۔۔۔ إِنَّ الْكَبَائِرَ فِي الْغُفْرَانِ كَاللَّمَمِ

لَعَلَّ رَحْمَةَ رَبِّي حِينَ يَقْسِمُهَا ۔۔۔ تَأْتِي عَلَى حَسَبِ الْعِصْيَانِ فِي الْقِسَمِ

يَا رَبِّ وَاجْعَلْ رَجَائِي غَيْرَ مُنْعَكِسٍ ۔۔۔ لَدَيْكَ وَاجْعَلْ حِسَابِي غَيْرَ مُنْخَرِمِ

وَالْطُفْ بِعَبْدِكَ فِي الدَّارَيْنِ إِنَّ لَهُ ۔۔۔ صَبْرًا مَتَى تَدْعُهُ الْأَهْوَالُ يَنْهَزِمِ

وَائْذَنْ لِسُحْبِ صَلَاةٍ مِنْكَ دَائِمَةٍ ۔۔۔ عَلَى النَّبِي بِمُنْهَلٍّ وَمُنْسَجِمِ

مَا رَنَّحَتْ عَذَبَاتِ الْبَانِ رِيحُ صَبَا ۔۔۔ وَأَطْرَبَ الْعِيسَ حَادِي الْعِيسِ بِالنَّغَمِ

ثُمَّ الرِّضَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعَنْ عُمَرٍ ۔۔۔ وَعَنْ عَلِيٍّ وَعَنْ عُثْمَانَ ذِي الْكَرَمِ

سَعْدٍ سَعِيدٍ زُبَيْرٍ طَلْحَةٍ وَأَبِي ۔۔۔ عُبَيْدَةٍ وَابْنِ عَوْفٍ عَاشِرِ الْكَرَمِ

وَالْآلِ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِينَ لَهُمْ ۔۔۔ أَهْلِ التُّقَى وَالنَّقَى وَالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ

يَا رَبِّ بِالْمُصْطَفَى بَلِّغْ مَقَاصِدَنَا ۔۔۔ وَاغْفِرْ لَنَا مَا مَضَى يَا وَاسِعَ الْكَرَمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

اے شہنشاہِ مدینہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام
زینتِ عرشِ مُعلّٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

رَبِّ ھَب لِی اُمَّتی کہتے ہوئے پیدا ہوئے
حق نے فرمایا کہ بخشا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

دست بستہ سب فرشتے پڑھتے ہیں اُن پر درود
کیوں نہ ہو پھر ورد اپنا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

بُت شکن آیا یہ کہہ کر سَر کے بَل بُت گر پڑے
جھوم کر کہتا تھا کعبہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

سَر جُھکا کر با ادب عشقِ رسول اللہ میں
کہہ رہا ہے ہر ستارا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

مومنو پڑھتے نہیں کیوں اپنے آقا پر درود
ہے فرشتوں کا وظیفہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

جب فرشتے قبر میں جلوہ دکھائیں آپ کا
ہو زباں پر پیارے آقا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

غُنچے چٹکے ، پھول مہکے ، چہچہائیں بُلبُلیں
گل کُھلا باغِ احد کا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

میں وہ سُنی ہوں جمیلِ قادری مرنے کے بعد
میرا لاشہ بھی کہے گا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

اَلدُّعَاء

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْبَلِيَّاتِ وَتُسَلِّمُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَسْقَامِ وَالْاٰفَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَغْفِرُلَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْخَطِيْئَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِاِسْمِكَ الْعَظِيْمِ وَبِجَاهِ نَبِيِّكَ الْكَرِيْمِ وَوَلِيِّكَ الْعَظِيْمِ اَنْ تُكَفِّرَ عَنَّا الذُّنُوْبَ وَتَسْتُرَ الْعُيُوْبَ وَتُحَسِّنَ الْاَخْلَاقَ وَتُوَسِّعَ الْاَرْزَاقَ وَتَشْفِي الْاَسْقَامَ وَتُعَافِيَ الْاٰلَامَ وَاَنْ تَدْفَعَ عَنَّا وَعَنْ اَهْلِ بَلَدِنَا وَبَيْتِنَا هٰذَا السُّمَّ النَّاقِعَ وَالدَّاءَ الْقَامِعَ وَالْوَبَاءَ الْقَاطِعَ اِنَّكَ مُجِيْبٌ سَامِعٌ وَاَنْ تَصْرِفَ عَنَّا الطَّاعُوْنَ وَالْبَلَاءَ وَتَعْصِمَنَا مِنْ اِنْزَالِ قَهْرِكَ وَالْوَبَاءِ وَتَحْجُبَنَا بِنُوْرِكَ مِنْ شَرِّ عَدُوِّنَا وَشَرِّ الْمَلْعُوْنِ وَمِنْ شَرِّ الْوَبَاءِ وَالطَّاعُوْنِ۔ اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنَا بِسُوْءِ اَفْعَالِنَا وَلَا تُهْلِكْنَا بِخَطَايَانَا۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ اَنْ تُعِيْذَنَا مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَتُؤْمِنَنَا مِنَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ وَتُنَجِيْنَا عَنْ دَارِ الْبَوَارِ وَتُسْكِنَنَا الْفِرْدَوْسَ مِنْ دَارِ الْقَرَارِ بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْاَبْرَارِ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ اٰمِيْن ○